

کتاب دانیال — ایک سو بہتر نمبر

سایہ فاطیما: گشودن نفوذ شیطانی نہفتہ در پس رؤیاهای نبوی کلیسای کاتولیک

Jeff Pippenger

2024-04-02

پیشگوئی فاطیما کار آمادہ سازی شیطان بود برای آنکہ کلیسای کاتولیک را مہیا سازد تا ہنگامی کہ او خود را بہ جای مسیح جا می زند، سازمان خویش را بہ او تسلیم کند؛ زیرا آن «شاہکار قدرت شیطان است—یادبودی از کوشش ہای او برای آنکہ خود را بر تخت بنشاند تا زمین را مطابق ارادہ خویش فرمان براند.» آنان کہ بہ سببِ نخواستن ایمان آوردن بہ توانایی شیطان در انجام معجزات، از شہادتِ نبوی ای کہ نقش فاطیما را در ہدایت کاتولیسیسم مشخص می سازد بہرہ مند نخواہند شد، خود را در معرض فریب قرار می دہند. پیشگوئی فاطیما بہ کشمکش درونی درون کاتولیسیسم، و بہ جنگ کاتولیسیسم علیہ الحاد، می پرداخت.

جنگِ کیتھولک ازم وے خدائی، دانی ایل گیارہ کی آیت چالپس کا موضوع ہے۔ اس کشمکش کی تمثیل آیت چالپس میں 1798 سے شروع ہوئی۔ یہ اس جنگ سے آغاز پذیر ہوئی جس میں نپولین، جو جنوب کا بادشاہ تھا، نے 1798 میں پوپ کو اسیر کر لیا؛ اور پھر اسی آیت کے اندر موجود گواہی اس انجام پر پہنچتی ہے کہ 1989 میں شمال کا بادشاہ جنوب کے بادشاہ کو بہا لے جاتا ہے۔ اسی تاریخی سلسلے (1798 تا 1989) کے اندر، 1917 اور 1918 میں یہ دونوں مخالف فریق ایسے نبوتی علامات سے نشان زدہ کیے گئے ہیں جو ان دونوں کی گواہیوں کو ایک دوسرے سے مربوط کرتی ہیں، جبکہ آیت کے عمومی موضوع کو بھی برقرار رکھتی ہیں۔ فاطمہ کی نبوت بلاشبہ ایک شیطانی نبوت ہے، لیکن وہ خدا کے نبوتی کلام کا ایک موضوع ہے، اور اس لیے وہ ایسی تاریخ ہے جسے درست طور پر سمجھا جانا چاہیے۔

تنہا ایمنی برای جان در این زمان آن است کہ در ہر گام پیرسیم: خداوند بہ خدمتگزار خود چہ می گوید؟ کلام خداوند تا ابد باقی است۔ کتاب مقدس باید راہنمای ما باشد، و بہ جای آنکہ با حکمت آدمیان مشورت کنیم و ادعاہای فانیان محدود را بہ منزلہ حقیقت الہی بپذیریم، باید کلام یقینی نبوت را بجوییم۔ خدا سخن گفتہ است، و کلام او قابل اعتماد است، و ما باید ایمان خود را بر «خداوند چنین می فرماید» استوار سازیم۔ خدا می خواہد کہ رویدادہایی را کہ در پیرامون ما رخ می دہند بررسی کنیم و آنہا را با پیشگوئی ہای کلام او مقایسہ نماییم، تا دریابیم کہ در ایام آخر زندگی می کنیم۔ ما کتاب مقدس خود را می خواہیم، و می خواہیم بدانیم کہ در آن چہ نوشتہ شدہ است۔ دانشجوی کوشای نبوت با مکاشفات روشن حقیقت پاداش خواہد یافت، زیرا عیسی گفت: «کلام تو راستی است.» Signs of the Times, October 1, 1894.

در سومین جنگ نیابتی، چنان کہ در آیات سیزدہ تا پانزدہ دانیال یازدہ بازنمایی شدہ است، آن قدرتی معرفی می شود کہ خویشتن را برمی افرازد تا رؤیا را برقرار سازد۔ آن آیہ در سال ۲۰۰ ق.م. تحقق یافت، ہنگامی کہ «رومیان بہ حمایت از پادشاہ جوان مصر مداخلہ کردند» و «تصمیم گرفتند کہ او از نابودی ای کہ آنتیوخوس و فیلیپ برایش تدارک دیدہ بودند محافظت شود»۔ آن آیہ و تاریخ سال ۲۰۰ ق.م. نشان می دہند کہ درست پیش از قانون یکشنبہ، بر این مبنا کہ از جانشین تضعیف شدہ پوتین دفاع شود، در زمانی کہ ایالات متحدہ و سازمان ملل متحد (سلوکوس و فیلیپ مقدونی) مصمم شدہ اند سرزمین ہای روسیہ را تصرف کردہ و برای منفعت متقابل خویش میان خود تقسیم کنند، روم پاپی (فاحشہ صور) شروع خواہد کرد بہ نواختن موسیقی خود، آنگاہ کہ آغاز می کند بہ بیرون رفتن تا با پادشاہان زمین زنا ورزد۔

سال ۵۳۳، و فرمان یوستی‌نیاں آنگاہ، چنان کہ بہ طور نبوی در مکاشفہ فصل سیزدہم، آیہ دو، تصویر شدہ است، تکرار خواہد شد؛ همان آیہ ای کہ تصریح می‌کند اژدہا (روم بت‌پرست) سہ چیز را برای پاپیت فراہم خواہد کرد.

اور وہ حیوان جیسے میں نے دیکھا، چیتے کی مانند تھا، اور اس کے پاؤں ریچھ کے پاؤں جیسے تھے، اور اس کا منہ شیر کے منہ کی مانند تھا؛ اور اژدہا نے اسے اپنی قدرت، اور اپنا تخت، اور بڑا اختیار بخشا۔ مکاشفہ 13:2.

اژدہای روم بت‌پرست در سال 330، ہنگامی کہ قسطنطین پایتخت خود را بہ قسطنطنیہ منتقل کرد، «تخت» خود را (یعنی شہر روم) بہ پاپیت واگذار کرد۔ کلویس از سال 496 «قدرت» نظامی خود را بہ پاپیت بخشید، و در سال 533 یوستی‌نیاں «اختیار» مدنی را بہ پاپیت داد۔ پنج سال بعد، روم بت‌پرست پاپیت را بر تخت نشاند، چنان کہ در آیات شانزدہ، سیویک و چهلویک دانیال یازدہ نشان دادہ شدہ است۔ ہنگامی کہ ایالات متحدہ در سومین جنگ نیابتی پیروز شود، پاپیت قدرت کمونیستی روسیہ را کہ موضوع نبوت فاطیما است، شکست دادہ خواہد بود۔ جنگ‌های نیابتی مہر حقیقت را بر خود دارند، زیرا ہر سہ نبرد بہ وسیلہ لشکر نیابتی پاپی بہ انجام می‌رسند۔

پہلی اور آخری پاپائی نیابتی فوج ریاستہائے متحدہ ہے (مرتد پروٹسٹنٹ ازم)۔ درمیانی نیابتی فوج یوکرین کے نازی ہیں، جو دوسری عالمی جنگ میں کمیونسٹ روس کے خلاف بھی کیتھولک نیابتی فوج تھے۔ تین عالمی جنگیں ہیں، اور تین نیابتی جنگیں ہیں۔ عالمی جنگوں اور نیابتی جنگوں دونوں میں دوسری جنگ نازیت تھی۔ یوکرین میں موجودہ جنگ سرحدی خطے کی جنگ ہے جس نے پہلی بار رافہ کی لڑائی میں آیات گیارہ اور بارہ کو پورا کیا۔ یوکرین کی جنگ اب تیسرے افسوس کے اسلام کے تین حملوں میں سے دوسرے کے زمانے میں پوری کی جا رہی ہے، اگرچہ اسلام اس مخصوص جنگ میں شامل نہیں ہے۔

ضربہ نخست بر «سرزمین جلال» روحانی در ۱۱ سپتامبر ۲۰۰۱ وارد شد، و آخرین این سہ ضربہ در ہنگام قانون یکشنبہ است، و بار دیگر بر «سرزمین جلال» روحانی وارد می‌شود۔ دومین این سہ ضربہ اسلام از وای سوم، بر «سرزمین جلال» باستانی تحت اللفظی در ۷ اکتبر ۲۰۲۳ وارد شد۔ آن جنگ در همان منطقہ ای در جریان است کہ بطلمیوس در نبرد رفح در آن پیروز شد۔ عیسی بیان کرد کہ در ایام آخر جنگ‌ها و اخبار جنگ‌ها خواہد بود۔

جن جنگوں کا حوالہ یسوع نے دیا، وہ تاریخ میں اُسی وقت واقع ہوتی ہیں جب ہر رویا کا اثر پورا ہو جاتا ہے، اور اسی حقیقت کو حزقی ایل نے قلم بند کیا۔ اُس تاریخ میں اسلام کی تیسری ہلاکت کی آمد، نیابتی جنگوں کی دوسری اور تیسری لڑائی، امریکی خانہ جنگی کی تکرار، اور امریکی انقلابی جنگ کی تکرار کی نمائندگی کی گئی ہے۔ یہ جنگیں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ کے دوران انجام پاتی ہیں، اور جلد آنے والے سنڈے لا کے وقت خداوند اپنے لشکر کو ایک جھنڈے کے طور پر برپا کرے گا، جب آخری، تیسری عالمی جنگ شروع ہوگی، اور جب تیسری ہلاکت کا اسلام قوموں کو غضبناک کرنے میں اپنی شدت بڑھائے گا۔

و شما از جنگ‌ها و اخبار جنگ‌ها خواہید شنید؛ زنہار مضطرب مشوید، زیرا می‌باید کہ ہمہ این امور واقع شود، لیکن ہنوز انتہا نرسیدہ است۔ زیرا قومی بر قومی، و مملکتی بر مملکتی خواہد برخاست؛ و قحطی‌ها و وباہا و زلزلہ‌ها در جای‌های گوناگون پدید خواہد آمد۔ ہمہ این‌ها آغاز دردہاست۔ متی 24:6-8.

در زمان مہر شدن یکصد و چہل و چہار ہزار تن، دو طبقہ از قوم خدا بر اساس توانایی ایشان در دیدن و شنیدن مشخص می‌شوند۔

از این رو با ایشان به مثل‌ها سخن می‌گویم، زیرا با آنکه می‌بینند، نمی‌بینند؛ و با آنکه می‌شنوند، نمی‌شنوند و در نمی‌یابند. و در ایشان نبوتِ اشعیا به انجام می‌رسد که می‌گوید: «به گوش خود خواهید شنید و هرگز نخواهید فهمید؛ و با چشمان خود خواهید دید و هرگز ادراک نخواهید کرد. زیرا دل این قوم سخت و سنگین شده است، و گوش‌هایشان در شنیدن کند گشته، و چشمان خود را بسته‌اند؛ مبادا که با چشمان خود ببینند و با گوش‌های خود بشنوند و با دل خود بفهمند و بازگشت کنند، و من ایشان را شفا دهم.» اما خوشا به حال چشمان شما، زیرا می‌بینند؛ و گوش‌های شما، زیرا می‌شنوند. متی ۱۳:۱۳-۱۶

در آن دورهٔ زمانی که از ۱۱ سپتامبر ۲۰۰۱ آغاز شد، عیسی فرمود: «از جنگ‌ها و اخبار جنگ‌ها خواهید شنید.» در کتاب مکاشفه، یوحنا نمایندهٔ کسانی است که صدای مسیح را می‌شنوند.

در روز خداوند در روح بودم، و از پشتِ سر خود آوازی عظیم، همچون صدای شیپور، شنیدم. مکاشفه ۱:۱۰.

«آوازی» که او شنید «چون کرنا» بود، و کرنا نماد جنگ است، و او آن آواز را از پشتِ سر خود شنید. آنگاه برگشت تا آن آواز را ببیند.

اور میں اُس آواز کو دیکھنے کے لیے مڑا جو مجھ سے ہم کلام تھی۔ اور مڑ کر میں نے سونے کے سات چراغدان دیکھے؛ اور اُن سات چراغدانوں کے درمیان ایک شخص ابنِ آدم کے مانند دکھائی دیا، جو پاؤں تک پہنچی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے تھا اور سینے پر سونے کا پٹکا باندھے ہوئے تھا۔ اُس کا سر اور اُس کے بال اون کی مانند سفید تھے، بلکہ برف کی مانند سفید؛ اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند تھیں؛ اور اُس کے پاؤں خالص پیتل کے مانند تھے، گویا بھٹی میں تپائے گئے ہوں؛ اور اُس کی آواز بہت سے پانیوں کی آواز کی مانند تھی۔ اور اُس کے دینے ہاتھ میں سات ستارے تھے؛ اور اُس کے منہ سے ایک تیز دودھاری تلوار نکلتی تھی؛ اور اُس کا چہرہ ایسا تھا جیسے سورج اپنی پوری تابانی میں چمکتا ہے۔ اور جب میں نے اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں میں مردہ سا ہو کر گر پڑا۔ اور اُس نے اپنا دہنا ہاتھ مجھ پر رکھا اور مجھ سے کہا، خوف نہ کر؛ میں اول اور آخر ہوں۔ مکاشفہ 1:12-17.

رؤیای مسیح کہ یوحنا ہنگامی کہ برگشت تا آن صدا را ببیند مشاهده کرد، همان رؤیایی بود کہ دانیال در فصل دهم دید، همان رؤیایی کہ اشعیا در فصل ششم دید، و همان رؤیایی کہ پولس دید، آنگاه کہ تاریخ هفت رعد را مشاهده کرد.

«فروتنی از قدوسیتِ دل جدایی‌ناپذیر است. هرچه جان به خدا نزدیک‌تر شود، به همان اندازه کامل‌تر فروتن و رام می‌گردد. چون ایوب آواز خداوند را از میان گردباد شنید، ندا درداد: "از خویشتن کراحت دارم و در خاک و خاکستر توبه می‌کنم." آن‌گاه کہ اشعیا جلال خداوند را دید و کروبیان را شنید کہ ندا می‌دادند: "قدوس، قدوس، قدوس، یهوه صباوت است"، فریاد برآورد: "وای بر من، زیرا کہ ہلاک شدہ‌ام!" دانیال، چون فرستادہ مقدس بر او ظاهر شد، می‌گوید: "جمال در من بہ فساد مبدل شد." پولس، پس از آن کہ بہ آسمان سوم ربودہ شد و سخنانی شنید کہ گفتنش برای انسان روا نبود، از خود بہ عنوان "کمترینِ ہمہ مقدسان" سخن گفت. آن یوحنا ی محبوب بود کہ بر سینہ عیسی تکیہ می‌زد و جلال او را مشاہدہ کرد، و در برابر فرشتگان چون مردہ‌ای بر زمین افتاد. هرچه نجات‌دهندہ خویش را نزدیک‌تر و پیوستہ‌تر بنگریم، کمتر چیزی در خود خواهیم دید کہ بتوانیم بی‌سندیم.» Signs of the Times, April 7, 1887.

.Cuando Gabriel interpretó la visión para Daniel, expuso los acontecimientos proféticos del capítulo once. Esos acontecimientos constituyen la descripción de guerra, y en la representación de esas guerras la visión causativa del «mareh» femenino, expresado como

«marah», hizo que Daniel fuese transformado a la imagen de Cristo. Cuando Cristo dice que oiréis de guerras y rumores de guerras, está identificando las guerras que se exponen en Daniel capítulo once. Además, identifica que, para ver la visión que hace que quien la contempla sea transformado a Su imagen, debéis volveros, pues la voz está detrás de vosotros. Las guerras representadas en Daniel once son descripciones de guerras que han ocurrido en la historia pasada. Al oír de esas guerras del pasado, una persona es instruida acerca de la historia que está ocurriendo ahora, pero sólo si la persona tiene ojos para ver y oídos para oír

هنگامی که حزقیال ثبت کرد که زمانی فرا خواهد رسید که رؤیا دیگر به تأخیر نخواهد افتاد، این در ارتباط با رؤیای حزقیال از قدس آسمانی بود؛ جایی که، از جمله امور دیگر، حزقیال «چرخ‌هایی در میان چرخ‌ها» دید، که خواهر وایت آن را به منزله تعامل پیچیده رویدادهای انسانی معرفی می‌کند.

بر کناره‌های نهر خابور، حزقیال گردبادی را دید که گویی از شمال می‌آمد، «ابری عظیم، و آتشی که در خود می‌پیچید، و در اطراف آن درخششی بود، و از میان آن چیزی همچون رنگ کهربا». شماری از چرخ‌ها که در یکدیگر تداخل داشتند، به وسیله چهار موجود زنده به حرکت درمی‌آمدند. بسیار بالاتر از همه اینها «شبه تختی بود، مانند منظر سنگ یاقوت کبود؛ و بر فراز شبه تخت، شبیهی مانند منظر انسانی بر آن، در بالا.» «و در کروی‌بان، هیئت دست انسانی در زیر بال‌های ایشان پدیدار بود.» حزقیال ۱:۴، ۲۶؛ ۸:۱۰. چرخ‌ها از حیث ترتیب چنان پیچیده بودند که در نگاه نخست آشفته می‌نمودند؛ اما در کمال هماهنگی حرکت می‌کردند. موجودات آسمانی، که به وسیله دستی در زیر بال‌های کروی‌بان نگاه داشته و هدایت می‌شدند، این چرخ‌ها را به حرکت وامی‌داشتند؛ و بر فراز آنها، بر تخت یاقوت کبود، آن وجود ازلی قرار داشت؛ و گرداگرد تخت، رنگین‌کمان بود، که نشان رحمت الهی است.

«چنان‌که آن پیچیدگی‌های چرخ‌مانند زیر هدایت دستی بودند که در زیر بال‌های کروی‌بان قرار داشت، همچنین بازی پیچیده رویدادهای انسانی نیز تحت کنترل الهی است. در میان کشاکش و غوغای ملت‌ها، آن که بر فراز کروی‌بان نشسته است، همچنان امور زمین را هدایت می‌کند.»

«تاریخ اقوامی که یکی پس از دیگری زمان و جایگاه مقدر خویش را اشغال کرده‌اند و ناآگاهانه بر حقیقتی شهادت داده‌اند که خود معنای آن را نمی‌دانستند، با ما سخن می‌گوید. خدا برای هر ملت و برای هر فرد امروز جایگاهی در نقشه عظیم خویش تعیین کرده است. امروز انسان‌ها و ملت‌ها با شاقول در دست او که هرگز خطا نمی‌کند سنجیده می‌شوند. همه، به انتخاب خود، سرنوشت خویش را رقم می‌زنند، و خدا بر همه چیز حاکم است تا مقاصد خود را به انجام رساند.»

«تاریخی را که آن «هستم» عظیم در کلام خود رقم زده است، با پیوستن حلقه پس از حلقه در زنجیره نبوت، از ازل گذشته تا ابدیت آینده، به ما می‌گوید که امروز در سیر اعصار در کجا ایستاده‌ایم، و در زمان آینده چه چیزی را می‌توان انتظار داشت. هر آنچه نبوت، تا زمان حاضر، از وقوع آن خبر داده بود، بر صفحات تاریخ ترسیم شده است، و می‌توانیم یقین داشته باشیم که هر آنچه هنوز در پیش است نیز به ترتیب خود به انجام خواهد رسید.»

«سقوط نهایی همه سلطنت‌های زمینی به روشنی در کلام حق پیشگویی شده است. در نبوتی که هنگامی بیان شد که حکم خدا بر آخرین پادشاه اسرائیل صادر گردید، این پیام داده شده است.» Education, 178, 179

هغه پېچلې څرخونه چې په لومړي نظر کې ګډوډ ښکاري، په حقیقت کې د بشري پېښو و هم‌اغه پېچلې بهیر دی، لکه څنګه چې د قومونو په شخړه او ګډوډۍ کې انځور شوی دی. هغه تاریخ چې

مسیح په خپل کلام کې ټاکلی دی موږ ته ښیي چې موږ چېرې ولاړ یو، او په همدې کار سره د ټولو ځمکنیو سلطنتونو وروستنی نسکورېدل مشخصوي. د یو سل او څلور څلوېښت زرو د مهر لگولو وخت هغه ځای دی چې د هرې رڼا اغېز پکې پوره کېږي، او په همدې تاریخ کې څرخونه د هغو جگړو او د جگړو د آوازو استازیتوب کوي چې مسیح یې د «غمونو پیل» بللی دی. د غمونو پیل د ۲۰۰۱ کال د سپتمبر په ۱۱مه نېټه پیل شو، څکه هماغه مهال د یو سل او څلور څلوېښت زرو د مهر لگولو وخت پیل شو، او د مهر لگولو فرېښته خپل ښان پر هغو کسانو ږدي چې د هغو مکروه کارونو له امله آه وباسي او فریاد کوي چې په کلیسا او په هېواد کې ترسره کېږي.

جنگ‌ها در سرزمین، پراى آنان که آنچه را این جنگ‌ها نمایندگی می‌کنند می‌بینند و می‌شنوند، اندوه پدید می‌آورد. تاریخ مهرگذاری، سرنګونی نهایی همه پادشاهی‌های زمینی را مشخص می‌سازد، و سرنګون شدن آن پادشاهی‌ها در تاریخ نبوتی گذشته دنبال شده است. هنگامی که اشعیا، در فصل ششم، همان رؤیایی را دید که یوحنا، دانیال، حزقیال، ایوب و پولس دیدند، داوطلب شد تا پیام آن زمان را اعلام کند، اما پرسید تا چه مدت باید آن پیام را اعلام نماید؟

پس آنگاه آواز خداوند را شنیدم که می‌گفت: «که را بفرستم و چه کسی برای ما خواهد رفت؟» آنگاه گفتم: «اینک من، مرا بفرست.» و او گفت: «برو و به این قوم بگو: به‌راستی خواهید شنید، اما نخواهید فهمید؛ و به‌راستی خواهید دید، اما ادراک نخواهید کرد. دل این قوم را فربه ساز، و گوش‌های ایشان را سنگین گردان، و چشمان ایشان را بیند؛ مبادا با چشمان خود ببینند، و با گوش‌های خود بشنوند، و با دل خود بفهمند، و بازگشت کنند، و شفا یابند.» آنگاه گفتم: «ای خداوند، تا به کی؟» و او پاسخ داد: «تا شهرها بی‌سکنه و ویران شوند، و خانه‌ها از انسان خالی گردند، و زمین به‌کلی متروک شود، و خداوند آدمیان را به دوردست براند، و در میان زمین ترک و ویرانی عظیمی پدید آید.» اشعیا ۸:۶-۱۲.

پاسخی که به اشعیا داده شد این بود که او باید پیام را عرضه کند تا «زمین به‌کلی ویران شود». پیام مهر کردن در زمان جنگ داده می‌شود، و این جنگ به‌طور مشخص به‌عنوان تفسیر رؤیای «مره» شناخته می‌شود؛ رؤیایی که همه انبیا آن را مشاهده کردند. پیام بیرونی برای آن طراحی شده است که تجربه‌ای درونی پدید آورد، اما فقط برای کسانی که «خواهند شنید».

رابطهٔ اردوی نیابتی پاپی نازی‌ها در جنگ جهانی دوم، «سطر بر سطر»، با دومین اردوی نیابتی در دومین جنگ نیابتی هم‌راستا است، و خود جنگ جهانی دوم نیز با دومین جنگ نیابتی هم‌راستا است. پیوند دومین جنگ نیابتی با جنگ مرزی رافیا که اکنون در اوکراین در حال تکرار است، از لحاظ جغرافیایی با دومین ضربهٔ اسلام در وای سوم مرتبط است؛ ضربه‌ای که در ۷ اکتبر ۲۰۲۳ آغاز شد و نمودار چرخ‌هایی در میان چرخ‌ها از نظر نبوی است.

در سال ۱۹۹۹، کتابی منتشر شد که نویسنده‌اش جان کورنول بود. جان کورنول در آن زمان پژوهشگر ارشد کالج جیزس در کمبریج انگلستان بود و روزنامه‌نگار و نویسنده‌ای برنده جوایز به‌شمار می‌رفت. این کتاب به نقش پاپ روم که در خلال جنگ جهانی دوم سلطنت می‌کرد می‌پرداخت. کتاب با پدربزرگ پاپ آینده آغاز می‌شود؛ کسی که دست راست پاپ پیوس نهم، مشهور به پیو نونو، بود. در سال ۱۸۴۹، اوباش جمهوری‌خواه به مجموعه‌های واتیکان حمله کردند و پاپ پیوس نهم از شهر رم گریخت. مردی که او را در تبعید با خود برد، پدربزرگ اوجنیو پاچلی بود. اوجنیو پاچلی نوه دست راست پاپ پیوس نهم بود و بعدها به پیوس دوازدهم بدل شد، و کتابی که درباره اوجنیو پاچلی نوشته شد، عنوانش این بود: «پاپ هیتلر: تاریخ پنهان پیوس دوازدهم».

در این کتاب، کورنول بررسی می‌کند که پاپ پیوس دوازدهم، که پیش‌تر کاردینال اوجنیو پاچلی بود، تا چه اندازه از آزار و اذیت یهودیان به‌دست رژیم نازی در خلال جنگ جهانی دوم آگاه بود و در قبال آن

چگونه واکنش نشان داد. او نشان می‌دهد که سکوت علنی پیوس دوازدهم و فقدان اقدام از سوی او در محکوم کردن هولوکاست، بیانگر رهبری غیراخلاقی او در دوران جنگ بود.

کرنول زمینه تاریخی پاپی پیوس دوازدهم را، از جمله پیشینه دیپلماتیک او و پویایی‌های پیچیده سیاسی آن زمان، ارائه می‌کند. او رویکرد واتیکان را در مواجهه با آلمان نازی بررسی می‌کند. کرنول تصریح می‌کند که پیوس دوازدهم در محکوم کردن هولوکاست و مداخله به سود یهودیان تحت آزار ناکام ماند، زیرا او در مقام کاردینال در سال ۱۹۳۳، موجبات انعقاد کنکورداتی با هیتلر را فراهم آورده بود که تسلیم کاتولیکی را در برابر اقدامات هیتلر نوید می‌داد.

ما این مطالعه را در مقاله بعدی ادامه خواهیم داد.

پس از جنگ جهانی دوم، برخی از جنایتکاران جنگی نازی توانستند با گریختن به کشورهای گوناگون، از جمله چندین کشور در آمریکای جنوبی، از عدالت بگریزند. مهم‌ترین روش‌هایی که آنان برای فرار و رسیدن به آمریکای جنوبی به کار بردند، عبارت بودند از:

خطوط فرار: خطوط فرار ایسے خفیہ فراری راستے تھے جو مختلف تنظیموں، بشمول کیتھولک چرچ اور ہمدرد خفیہ ایجنسیوں، کی جانب سے قائم کیے گئے تھے تاکہ نازیوں اور دیگر مفرور افراد کو یورپ سے فرار ہونے میں مدد دی جا سکے۔ ان راستوں میں عموماً جعلی شناختوں، جعل شدہ دستاویزات، اور اسمگلنگ کے جال کا استعمال شامل ہوتا تھا تاکہ انہیں محفوظ پناہ گاہوں، بشمول جنوبی امریکہ، تک پہنچانے میں سہولت فراہم کی جا سکے۔

اسناد جعلی: بہت سے نازی مفروروں نے اپنی حقیقی شناختیں چھپانے اور گرفتاری سے بچنے کے لیے جعلی پاسپورٹ، ویزے، اور دیگر سفری دستاویزات حاصل کیے۔ انہوں نے ان دستاویزات کو جنوبی امریکہ پہنچنے سے پہلے غیر جانب دار یا ہمدرد ممالک کے ذریعے سفر کرنے کے لیے استعمال کیا۔

ہمدستی مقامات: در برخی موارد، مقاماتی ہمدل در کشورهای آمریکای جنوبی نسبت به حضور فراریان نازی چشم‌پوشی کردند یا به طور فعال به آنان در گریختن از دستگیری یاری رساندند. برخی دولت‌ها، به ویژه آنهایی که دارای رژیم‌های اقتدارگرا و همسو با ایدئولوژی نازی بودند، به این افراد پناہ دادند.

حیلہ‌های حقوقی: برخی از جنایتکاران جنگی نازی از خلأهای قانونی یا قوانین سهل‌گیرانہ استرداد مجرمان در کشورهای آمریکای جنوبی سوءاستفادہ کردند تا از استرداد به اروپا، جایی کہ به سبب جنایاتشان با پیگرد قضایی روبہ رو می‌شدند، بگریزند.

به طور کلی، ترکیب مسیرهای فرار، اسناد جعلی، همدستی مقامات، و خلأهای قانونی این امکان را برای جنایتکاران جنگی نازی فراهم ساخت که به آمریکای جنوبی بگریزند و تا سال‌های متمادی پس از پایان جنگ جهانی دوم از عدالت بگریزند. ChatGPT، مارس ۲۰۲۴.